الاربعين في اوصاف المؤمنين

بنام

مؤمنین کے اوصاف

(چالیس احادیث کی روشنی میں)

مؤلف:

حسیب محمد قادری

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمہ

الحمدُ للهِ الَّذی شَرَّفَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ سُنَّتِهِ، وَيَسَّرَ لَهُمْ جَمْعَ أَحَادِيثِهِ، وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، الَّذِی بَلَّغَ الرِّسَالَةَ، وَأَدَّى الْأَمَانَةَ، وَنَصَحَ الْأُمَّةَ، وَدَعَا إِلَى كُلِّ خُلُقٍ كَرِيمٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ-

اما بعد:

فضیلت اربعین

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری امّت میں سے جو شخص چالیس احادیث حفظ کرے گا جن سے اُمّت نفع اٹھائے اللہ پاک اسے بروزِ قیامت فقیہ و عالم کی حالت میں اٹھائے گا۔" حفظ سے مراد یہاں چالیس احادیث اُمّت کے لئے نقل و روایت کرنا ہے اگرچہ زبانی یاد نہ کی ہوں اور ان کے معانی و مفاہیم سے واقفیت بھی نہ ہو کیونکہ نقل و روایت کے ذریعے ہی مسلمان نفع اٹھائیں گے۔

امام نووی، امام سفیان ثوری، امام عبد اللہ بن مبارک اور دیگر اکابر نے اس مبارک سنت کو زندہ رکھا۔ ان مجموعوں کی اصل غرض یہ ہے کہ ایک مختصر لیکن جامع انتخاب کے ذریعے عام مسلمانوں کے لیے دین کی راہیں آسان کی جائیں، تاکہ ایک مختصر رسالہ ہی ایمان کی روشنی اور عمل کی رہنمائی بن جائے۔

موضوع کا تعارف

مؤمنین کی صفات، اُن کے اخلاق، باطنی و ظاہری حالت، بندوں سے تعلق، اور اللہ تعالیٰ سے ان کے مضبوط رشتے کو سمجھنا نہایت اہم دینی ضرورت ہے۔ قرآن و سنت نے جگہ جگہ اہل ایمان کی پہچان، ان کی علامات اور اوصاف ذکر فرمائے تاکہ مسلمان اپنی زندگی کا معیار پہچان سکیں اور اپنی حالت کا محاسبہ کریں۔

اس کتاب "الأربعين في أوصاف المؤمنين" (مومنین کے اوصاف) میں ہم نے کوشش کی ہے کہ چالیس منتخب احادیث، جو مؤمن کے اخلاق، عبادات، معاملات، باطنی صفات اور معاشرتی تعلقات کو واضح کرتی ہیں، یکجا کر کے ترتیب و تحقیق کے ساتھ پیش کی جائیں تاکہ ہر مسلمان کے لیے مؤمن کی پہچان واضح ہو۔ ایمان صرف دعوے کا نہیں بلکہ ان اوصاف کو بھی اپنانے کا نام ہے جن کا ذکر احادیث طیبات میں مذکور ہے۔ اس اربعین کا مقصد یہی ہے تاکہ اس حقیقت کو دلوں میں اتارا جائے اور یہ رسالہ تعلیم و تربیت، وعظ و نصیحت، اور خود احتسابی کا ذریعہ بنے۔

سبب تالیف:

اس سال سن 2025ء میں، حضورِ رحمۃ للعالمین، سید عالَم ﷺ کی ولادت باسعادت کو **1500 قمری سال** مکمل ہو رہے ہیں۔ یہ عظیم موقع محض مسرت و جشن کا نہیں بلکہ محبت رسول ﷺ کی تجدید، ایمان کی تازگی، اور اتباع مصطفیٰ ﷺ کے عزم نو کا لمحہ ہے۔

انہی بابرکت لمحات میں، اس عاجز نے ارادہ کیا کہ حضور اکرم ﷺ کی امت کو مؤمنین کے ان اوصاف کی یاد دہانی کروائی جائے جو خود حضور ﷺ نے اپنی احادیث مبارکہ میں بیان فرمائے، تاکہ ہر مسلمان اپنے ایمان کی حقیقت کو پہچانے، اپنے اخلاق کو سنوارے، اور اپنی نسبت کو حضور ﷺ کی سنت و سیرت سے مضبوط کرے۔

چنانچہ اس نیت خیر اور جذبہ محبت کے ساتھ یہ مختصر رسالہ "الأربعین فی أوصاف المؤمنین" ترتیب دیا گیا، تاکہ اہل ایمان چالیس احادیثِ نبویہ ﷺ کی روشنی میں مؤمن کے کمالات وعلامات سے واقف ہوں اور اپنی زندگیوں کو ان اوصاف کے مطابق ڈھال سکیں۔

اللہ تعالیٰ اس معمولی خدمت کو قبول فرمائے، اسے اُمت کے لیے ذریعہ ہدایت بنائے، اور ہمیں اس کے سبب حضور ﷺ کی شفاعت و قرب نصیب فرمائے۔

کاتب: حسیب محمد بن کاشف مرتضی

انتساب

یہ عاجزانہ تحریر اُس پاک ہستی کے نام، جن کی یاد سے دل کے غم مٹ جاتے ہیں، جن کے ذکر سے سینوں میں سکون اترتا ہے، جن کے دربار اقدس میں ستر ہزار فرشتے صبح اور ستر ہزار فرشتے شام کو حاضری دیتے ہیں۔ وہ ہستی جن کی محبت ایمان کا جزو ہے، اور جن کی اطاعت بندگی کا شرف ہے،

وہ سید الکونین، محبوب رب العالمین، شفیع المذنبین، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔

اے اللہ! یہ مختصر خدمت، ان کے مقام و مرتبہ کے شایان شان تو نہیں، مگر ایک امتی کی محبت کا حقیر تحفہ ضرور ہے۔

یہ ادنی سی کاوش اپنی بارگاہ عالی میں قبول فرما، اور اس کے وسیلے سے ہمیں اُن کے قدموں کی خاک نصیب فرما۔ آمین!

کاتب: حسیب محمد

احادیث طیبات

١- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ المُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا» وَشَبَّكَ أَصَابِعَهُ (امام بخاری ، محمد بن اسماعیل بخاری ، صحیح بخاری ، دار الکتب العلمیہ ، بیروت لبنان ، رقم الحدیث **481**)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک مومن دوسرے مومن کیلئے عمارت کی طرح ہے جس کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط کرتی ہے۔"

٢- قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «المُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ» (صحیح بخاری **5393**)

ترجمہ: ابن عمر فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: "مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔"

٣- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: «لاَ يُلْدَغُ المُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ» (صحیح بخاری **6133**)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا"۔

٤- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَاليَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَاليَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَاليَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ» (صحیح بخاری **6136**)

ترجمہ: نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ”جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے، جو اللہ و آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے، جو اللہ و آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔“

٥- أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «وَاللَّهِ لاَ يُؤْمِنُ، وَاللَّهِ لاَ يُؤْمِنُ، وَاللَّهِ لاَ يُؤْمِنُ» قِيلَ: وَمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: «الَّذِي لاَ يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَايِقَهُ» (صحيح بخاری 6016)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں، اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں، اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں! عرض کی گئی یا رسول اللہ کون؟ فرمایا ”جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔“

٦- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «إِنَّ المُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ، وَإِنَّ الفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ» (صحيح بخاری 6308)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ ”مومن اپنے گناہوں کو اس انداز سے دیکھ رہا ہوتا ہے گویا کہ وہ کسی پہاڑ تلے بیٹھا ہے اور اسے ڈر ہے کہ کہیں یہ پہاڑ اس کے اوپر نہ آگرے۔ فاسق اپنے گناہوں کو اس انداز سے دیکھتا ہے گویا کہ کوئی مکھی اس کے ناک پر بیٹھی اور اس نے ہاتھ کے اشارے سے اڑادی۔

شرح:

یعنی مومن کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ وہ گناہ صغیرہ کو بھی ہلکا نہیں جانتا کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ چھوٹی سی چنگاری بھی اس کے گھر کو جلا سکتی ہے جبکہ فاسق و فاجر شخص اپنے گناہوں کو معمولی سمجھتا ہے جس طرح ناک پر مکھی بیٹھی اور اسے اڑا دیا۔

٧- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «مَثَلُ المُؤْمِنِ كَمَثَلِ خَامَةِ الزَّرْعِ يَفِيءُ وَرَقُهُ مِنْ حَيْثُ أَتَتْهَا الرِّيحُ تُكَفِّئُهَا، فَإِذَا سَكَنَتِ اعْتَدَلَتْ، وَكَذَلِكَ المُؤْمِنُ يُكَفَّأُ بِالْبَلاَءِ، وَمَثَلُ الكَافِرِ كَمَثَلِ الأَرْزَةِ صَمَّاءَ مُعْتَدِلَةً حَتَّى يَقْصِمَهَا اللَّهُ إِذَا شَاءَ» (بخاری 7466)

ترجمہ: رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مومن کی مثال کھیت کے نرم پودے کی طرح ہے کہ جہاں ہوا چلتی ہے تو اس کے پتے ادھر جھک جاتے ہیں اور جب ہوا رک جاتی ہے تو پتے بھی برابر ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح مومن آزمائشوں میں بچایا جاتا ہے لیکن کافر کی مثال شمشاد کے سخت درخت جیسی ہے کہ ایک حالت پر کھڑا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ جب چاہتا ہے اسے اکھاڑ دیتا ہے۔

٨- إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ، فَلَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَبْتَاعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ»
(امام مسلم، مسلم بن حجاج بن مسلم القشيری ، صحيح مسلم ، دار الكتب العلميه ، بيروت لبنان ، رقم الحديث 1414)

ترجمہ: رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے سودے پر سودہ کرے، اور نہ ہی اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام دے۔

٩- قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ، خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَلَا تَعْجَزْ، وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ، فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا، وَلَكِنْ قُلْ قَدَرُ اللهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ، فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ» (صحيح مسلم 2664)

ترجمہ: طاقتور مومن اللہ کے نزدیک کمزور مومن سے بہتر اور محبوب ہے۔ دونوں میں ہی بھلائی ہے۔ جو چیز تمہارے لیے فائدے مند ہو، اس کی حرص رکھو اور اللہ سے مدد مانگو اور عاجز نہ بنو۔ اگر تم پر کوئی مصیبت آجائے، تو یہ نہ کہو کہ اگر میں ایسا کرلیتا، تو ایسا ہو جاتا۔ بلکہ یہ کہو کہ یہ اللہ کی تقدیر ہے اور وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیوں کہ "اگر" شیطان کے عمل دخل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

١٠- قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللهَ يَغَارُ، وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ، وَغَيْرَةُ اللهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ» (صحيح مسلم **2761**)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ غیرت فرماتا ہے اور بے شک مومن بھی غیرت کرتا ہے۔ اللہ کی غیرت اس بات پر ہوتی ہے کہ مومن ایسے کام کا ارتکاب کرے جو اس نے اس پر حرام کیا ہے۔"

١١- قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ، إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ، إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ، فَكَانَ خَيْرًا لَهُ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ، صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ» (صحيح مسلم**2999**)

ترجمہ: "مومن کا معاملہ بڑا عجیب ہے، اس کے ہر معاملے میں خیر ہی خیر ہے، اور یہ بات مومن کے علاوہ کسی کو حاصل نہیں: اگر اسے خوشی ملتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے، یہ اس کے لیے خیر ہے اور اگر مصیبت آتی ہے تو صبر کرتا ہے، یہ بھی اس کے لیے خیر ہے۔"

١٢- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ» (امام ابو داود سلیمان بن اشعث السجستانی ،سنن أبي داود،دار الکتب العلمیہ ، رقم الحدیث 4790)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن بھولا بھالا اور سخی ہوتا ہے جب کہ منافق دھوکہ باز اور بخیل ہوتا ہے۔

١٣- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ، وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ، يَكُفُّ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَيَحُوطُهُ مِنْ وَرَائِهِ» (سنن أبي داود 4918)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن مومن کا آئینہ ہے، مومن مومن کا بھائی ہے کہ اس سے اس کی ہلاکت کو دور کرتا ہے اور اس کی غیر موجودگی میں اس کی حفاظت کرتا ہے۔“

١٤- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَيْسَ المُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الفَاحِشِ وَلَا البَذِيءِ» (ابو عیسی محمد بن عیسی ترمذی ، سنن الترمذي ،دار الکتب العلمیہ ، رقم الحدیث 1977)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن نہ طعنہ دینے والا ہوتا ہے، نہ لعنت کرنے والا، نہ فحش بکنے والا بے ہودہ ہوتا ہے۔“

١٥- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الكَلِمَةُ الحِكْمَةُ ضَالَّةُ المُؤْمِنِ، فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا» (سنن الترمذي 2687)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حکمت مومن کا گمشدہ خزانہ ہے لہذا مومن اسے جہاں پائے وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔“

١٦- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ، يَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ» (سنن الترمذي 2737)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن کے مومن پر چھ حقوق ہیں، (۱) جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے (۲) جب فوت ہو تو اس کے جنازے میں شرکت کرے (۳) جب دعوت دے تو دعوت قبول کرے، (۴) جب ملے تو اس سے سلام کرے، (۵) جب اسے چھینک آئے تو اس کی چھینک کا جواب دے، (٦) اس کی موجودگی و غیر موجودگی میں اس کا خیر خواہ ہو“۔

١٧- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ» (سنن الترمذي 3127)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن کی فراست سے بچو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔“

١٨- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ، وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ، أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ، وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ» . (سنن ابن ماجه 4032)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ مومن جو لوگوں سے مل جل کر رہتا ہے اور ان کی ایذاء پر صبر کرتا ہے اس کا ثواب اس مومن سے زیادہ ہے جو لوگوں سے نہ ملتا جلتا ہے اور نہ ان کی ایذا پر صبر کرتا ہے۔“

١٩- قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَكُونُ الْمُؤْمِنُ جَبَانًا؟ فَقَالَ: «نَعَمْ»، فَقِيلَ لَهُ: أَيَكُونُ الْمُؤْمِنُ بَخِيلًا؟ فَقَالَ: «نَعَمْ»، فَقِيلَ لَهُ: «أَيَكُونُ

الْمُؤْمِنُ كَذَّابًا»؟ فَقَالَ: «لَا» (امام مالك , مالك بن انس , موطا امام مالك ,كتاب الكلام , باب ما جاء في الصدق,رقم الحديث ١٩ ص ٩٩٠)

ترجمہ: نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا! کیا مومن بزدل ہو سکتا ہے؟ فرمایا! ہاں، پھر ہو چھا گیا ! کیا مومن کنجوس ہو سکتا ہے؟ فرمایا! ہاں، پھر سوال کیا گیا! کیا مومن جھوٹا ہو سکتا ہے؟ فرمایا! نہیں۔

شرح:

حدیث پاک میں مومن کا وصف بیان کیا گیا کہ مومن بخیل اور بزدل تو ہو سکتا ہے لیکن جھوٹا نہیں ہو سکتا بلکہ مومن وہ ہے جو ہمیشہ سچ بولے۔

۲۰- أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُنْضِي شَيَاطِينَهُ، كَمَا يُنْضِي أَحَدُكُمْ بَعِيرَهُ فِي السَّفَرِ" (امام احمد , احمد بن حنبل ,مسند أحمد,رقم الحديث **8940**)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیشک مومن اپنے شیطانوں کو اس طرح تھکا دیتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص سفر میں اپنے اونٹ کو تھکا دیتا ہے۔“

۲۱- أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ، وَلَا يُؤْلَفُ "(مسند أحمد **9198**)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن الفت و محبت والا ہوتا ہے، اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں جو نہ محبت کرے اور نہ اس سے محبت کی جائے۔

شرح:

مراد یہ کہ مومن کو اللہ ورسول اور امت محمدیہ سے محبت والفت ہوتی ہے اور امت کو اس سے الفت ومحبت ہوتی ہے۔

٢٢- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ " (مسند أحمد **15785**)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن اپنی تلوار اور زبان کے ذریعے جہاد کرتا ہے۔“

شرح:

زبان سے جہاد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مومن کا وصف یہ ہے کہ وہ اپنی زبان سے کسی کی برائی نہیں کرتا اور نہ ہی کسی کو اذیت دیتا ہے بلکہ اچھی گفتگو کرتا ہے۔

٢٣- قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى الْخِلَالِ كُلِّهَا إِلَّا الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ " (مسند أحمد **22170**)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن ہر عادت اپنا سکتا ہے مگر جھوٹا اور خیانت کرنے والا نہیں ہو سکتا۔“

٢٤- عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَاتِ قَائِمِ اللَّيْلِ، صَائِمِ النَّهَارِ " (مسند أحمد **24355**)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: ”مومن اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے روزہ دار اور تہجد گزار کے مقام کو پالیتا ہے۔“

٢٥- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «المُسْلِمُ أَخُو المُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ القِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ القِيَامَةِ» (صحيح البخاري **2442**)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے گا اور نہ کسی مصیبت میں اس کا ساتھ چھوڑے گا، اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں لگا رہتا ہے اللہ کریم اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے، اور جو شخص کسی مسلمان کی تکلیف کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور فرمائے گا۔ اور جو کسی مسلمان کی عیب پوشی کرے گا اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی عیب پوشی فرمائے گا۔

٢٦- أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ» (ابن ماجه، ابو عبد الله محمد بن يزيد القزويني ، سنن ابن ماجه ، دار لكتب العلميه ، بيروت لبنان ، رقم الحديث **3934**) .

ترجمہ: نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ”مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جانوں اور مالوں کے بارے میں پر امن ہوں۔“

٢٧- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْمُؤْمِنُونَ هَيِّنُونَ لَيِّنُونَ كَالْجَمَلِ الْآنِفِ إِنْ قِيدَ انْقَادَ وَإِنْ أُنِيخَ عَلَى صخرةٍ استَناخَ» (مشكوة المصابيح حديث: 5086)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "مومنین نرم مزاج اور اور نرم دل ہوتے ہیں جیسے مہار دار اونٹ، جب اسے چلایا جاتا ہے تو چل پڑتا ہے اور اگر اسے چٹان پر بٹھایا جاتا ہے تو وہ بیٹھ جاتا ہے۔"

٢٨- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " اَلْمُسْلِمُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ، اِنِ اشْتَكَى عَيْنُه اشْتَكَى كُلُّهُ، وَاِنِ اشْتَكىٰ رَاسُه اشْتَكىٰ كُلُّه". (صحيح مسلم 2586)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان ایک مرد کی طرح ہیں، اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہو تو اس کے سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے اور اگر اس کے سر میں تکلیف ہو تو اس کے سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے۔

شرح:

جیسے جسم کے کسی حصے میں تکلیف ہو تو وہ سارے جسم میں سرایت کر جاتی ہے اس طرح مسلمان بھی ایک بدن کی طرح ہیں، اس لئے جب کسی مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچے تو باقی مسلمانوں کو چاہئے کہ اس کا دکھ بانٹیں اور اس سے یہ تکلیف دور کرنے کی کوشش کریں۔

٢٩- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ» (صحيح البخاري 10)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"

٣٠- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لاَ يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ» (صحيح البخاري 13)

ترجمہ:" نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا، جب تک اپنے بھائی کے لئے وہ چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔"

٣١- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لاَ يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ». (صحيح البخاري14)

ترجمہ:" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" اللہ کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کے باپ، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔"

٣٢- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلاَوَةَ الإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ المَرْءَ لاَ يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ " (صحيح البخاري 16)

ترجمہ:" نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں تین باتیں ہوں گی وہ ایمان کی حَلَاوَت (یعنی مٹھاس) پالے گا: (1)سب سے بڑھ کر اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو (2)اللہ کریم ہی کے لئے کسی سے محبت کرے (3) جس طرح آگ میں ڈالے جانے کو بُرا جانتا ہے اسی طرح کُفر کی طرف لوٹنے کو بُرا جانے۔"

٣٣- سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ (امام بیہقی ، احمد بن حسین بیہقی ، شعب الایمان ، مکتبہ الرشد ، السعودیہ ، رقم الحدیث 3118)

ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”مومن کی یہ شان نہیں کہ وہ پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو۔“

٣٤- إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا عَمِلَ حَسَنَةً رَجَا ثَوَابَهَا، وَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً خَافَ عِقَابَهَا (شعب الایمان **6600** ص **235**)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن جب نیک عمل کرتا ہے تو اس پر ثواب کی امید رکھتا ہے اور جب برا عمل کرتا ہے تو اس کی سزا کا خوف رکھتا ہے۔“

٣٥- الْمُؤْمِنُ الَّذِي نَفْسُهُ مِنْهُ فِي عَنَاءٍ، وَالنَّاسُ فِي رَاحَةٍ (مسند الفردوس**6546**)

ترجمہ: ”مومن وہ ہوتا ہے جو خود تو تکلیف میں ہوتا ہے لیکن لوگ اس سے راحت میں ہوتے ہیں۔“

٣٦- الْمُؤْمِنُ كَيِّسٌ فَطِنٌ حَذِرٌ وَقَّافٌ مُثْبَتٌ لَا يَعْجَلُ عَالِمٌ وَرِعٌ.(مسند الفردوس **6544**)

ترجمہ: ”مؤمن ہوشیار، سمجھ دار، محتاط، ٹھہرا ہوا، مضبوط، جلد بازی نہ کرنے والا، علم والا، پرہیز گار ہوتا ہے۔“

٣٧- الْمُؤْمِنُ هَيِّنٌ لَيِّنٌ جَوَادٌ سَمْحٌ لَهُ خُلُقٌ حَسَنٌ. (مسند الفردوس **6541**)

ترجمہ: ”مؤمن نرم مزاج، آسان، سخی، کھلے دل، اچھے اخلاق والا ہوتا ہے۔“

٣٨- عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَيْسَ مِنْ خُلُقِ الْمُؤْمِنِ التَّمَلُّقُ، وَلَا الْحَسَدُ إِلَّا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ" (شعب الإيمان 4522)

ترجمہ: معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "چاپلوسی کرنا اور حسد کرنا مؤمن کے اخلاق میں سے نہیں، مگر علم کے طلب (حاصل کرنے) کے معاملے میں (یعنی علم کے معاملے میں رشک کی اجازت ہے)۔"

٣٩- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ. (صحیح بخاری 2067)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جسے یہ پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت ہو اور اس کی عمر لمبی ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔“

قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: «كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ، صَدُوقِ اللِّسَانِ»، قَالُوا: صَدُوقُ اللِّسَانِ، نَعْرِفُهُ، فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ؟ قَالَ: «هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ، لَا إِثْمَ فِيهِ، وَلَا بَغْيَ، وَلَا غِلَّ، وَلَا حَسَدَ» (سنن ابن ماجه 4216)

ترجمہ: صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: سب سے افضل انسان کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر وہ شخص جس کا دل صاف اور زبان سچی ہو۔" صحابہ نے عرض کیا: ہم زبان کے سچ

ہونے کو تو جانتے ہیں، لیکن دل کے صاف ہونے سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ دل جو متقی اور پاکیزہ ہو، جس میں نہ گناہ ہو، نہ زیادتی، نہ کینہ، نہ حسد۔"

شرح:

اس حدیث سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین انسان وہ ہے جس کی زبان سچ بولے اور دل ہر طرح کے گناہ، کینہ، بغض اور حسد سے پاک ہو یعنی مومن کا باطن بھی صاف ہو اور ظاہر بھی اچھا ہو۔

خاتمہ

آخر میں اس کتاب کے قاری سے درخواست ہے کہ ان احادیث کو پڑھ کر ان پر عمل کی کوشش کرے اور دوسروں تک پہنچائے اور اگر ممکن ہو تو اس میں سے احادیث کو زبانی بھی یاد کرے۔ قارئین کی آسانی کیلئے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ مختصر اور آسان احادیث کا انتخاب کیا جائے تاکہ اسے یاد کرنا آسان ہو۔

اس ۱۵۰۰ سالہ جشن ولادت کے موقع پر نیت کریں کہ ہم ان تمام اوصاف کو اپنانے کی کوشش کریں گے جن کا ذکر حضور ﷺ کی احادیث طیبات میں مذکور ہے۔

اللہ ربّ العزّت سے دعا ہے کہ اس معمولی خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، اور اسے مجھ سمیت میرے تمام متعلقین بالخصوص میری دادی جان (مرحومہ) کے لیے نجات کا ذریعہ بنائے۔

اللہ کریم اس کاوش کو اخلاص سے بھر دے، اور ہر پڑھنے والے کے دل میں ایمان کی محبت، اعمال صالحہ کی رغبت، اور رسول اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے اوصاف پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وَاللّٰهُ وَلِيُّ التَّوْفِيقِ وَالهِدَايَةِ

(اللہ ہی توفیق وہدایت دینے والا ہے)

از قلم: حسیب محمد قادری